ترشاوہ پودوں میں بذریعہ ٹاپ ورکنگ اقسام کی تبدیلی

ڈاکٹر محمد جعفر جسکانی، توصیف طاہر، ڈاکٹر سعید احمد

انسٹیٹیوٹ آف ہارٹیکلچرل سائنسز

جامعہ زرعیہ فیصل آباد

دفتر جامعہ کتب رسائل وجرائد

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

Office of University Books & Magazines (OUBM)

Publisher: **Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra**
Editorial Assistance: **Azmat Ali, Khalid Saleem Khan**
Designed by: **Muhammad Asif** **(University Artist)**
Composed by: **Muhammad Ismail, Muhammad Rizwan**

Price: Rs. 15/-

ترشاوہ پودوں میں
بذریعہ ٹاپ ورکنگ اقسام کی تبدیلی

تعارف

باغبان حضرات کا باغ لگانے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ انہیں باغ سے زیادہ اور بہتر پیداوار حاصل ہو اور وہ باغ ان کے لیے زیادہ آمدنی کا وسیلہ بنے اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ باغات میں پودوں کی وہ اقسام لگائی جائیں جن کی منڈی میں رسائی ہو اور لوگ اس کی طلب کریں اور اس لیے زرعی سائنسدان ہروقت کوشاں رہتے ہیں کہ وہ پھلوں کی اچھی سے اچھی اقسام تیار کریں جو باغبان حضرات کو زیادہ سے زیادہ پیداوار دے سکیں۔اگر زمیندار حضرات نئی اقسام لگائیں تو پودا تیار کرنے اور اس سے مکمل پیداوار لینے کے لیے کم سے کم 10-8 سال لگتے ہیں لیکن ٹاپ ورکنگ تکنیک کے ذریعے یہی کام تین سے چار سال میں ممکن ہے۔اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ اثمار زرعی یونیورسٹی فیصل آباد نے ٹاپ ورکنگ کی تکنیک کو باغبان حضرات تک متعارف کروانے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس تکنیک کے مطابق ترشاوہ پھل کے ایسے پودے جن کا تنا اور جڑیں صحتمند ہوں،ان کا چناؤ کیا جاتا ہے اور ان کے اوپر ٹاپ ورکنگ تکنیک کے ذریعہ مطلوبہ قسم/ورائٹی کی پیوندکاری کی جاتی ہے جس سے یہ پودا نئی قسم میں تبدیل ہوجاتا ہے اور باغبان حضرات نئی قسم کا پھل تھوڑی مدت میں حاصل کر لیتے ہیں۔

فوائد

1- پہلے سے موجود درخت کی جڑیں نئی پیوندی لکڑی کی بہتر اور تیز نشوونما میں مدد فراہم کرتی ہیں۔

2- درخت کم عرصہ (4-3 سال) میں زیادہ معیاری اور اچھی پیداوار میں پھل دینا شروع کر دیتا

ہے۔

3- ایک سے زیادہ جگہ پر پیوندکاری کرکے کامیابی کے امکانات کو بڑھایا جاسکتا ہے۔

ٹاپ ورکنگ کے لیے موزوں وقت/موسم

پیوندکاری کی کامیابی کا انحصار موزوں قسم پر ہوتا ہے لہٰذا اس کے لیے بہترین موسم 15 فروری سے لے کر 15 اپریل تک ہے۔ان مہینوں کے علاوہ ستمبر اور اکتوبر میں بھی ٹاپ ورکنگ اور پیوندکاری کی جاسکتی ہے لیکن مئی، جون، جولائی، دسمبر اور جنوری کے مہینوں میں یہ کام قطعاً نہیں کرنا چاہیے۔

ٹاپ ورکنگ کے لیے درخت کا انتخاب

ٹاپ ورکنگ کے لیے ایسے درخت کا انتخاب کریں:

1- جس کی پیداوار کم ہو۔

2- وہ پودے جن کی اچھی دیکھ بھال کے باوجود بہتر نہ ہو اور اس کے متبادل نئی قسم میں اس سے اچھی خصوصیات پائی جاتی ہوں۔

3- پودے کا ڈھانچہ اور جڑیں صحتمند اور جاندار ہوں۔

4- ٹاپ ورکنگ میں درخت کی عمر کی کوئی قید نہیں لیکن بہتر ہے کہ پودا بہت پرانا نہ ہو۔

سازوسامان کو جراثیم سے پاک کرنا

کٹائی اور پیوندکاری میں استعمال ہونے والے تمام اوزاروں کو جراثیم سے پاک کرنا ضروری ہے تاکہ ایک پودے کی بیماری دوسرے پودے میں منتقل نہ ہو اور اس کے لیے درج ذیل طریقہ اپنانا چاہیے۔

اوزاروں کو بلیچ کے ایک فیصد محلول کے ساتھ دھوئیں (گھر میں استعمال ہونے والے بلیچ کا ایک حصہ اور پانی کے تین حصے ملا کر محلول تیار کرلیں) اور یہ عمل ہمیشہ پیوندکاری کو دہراتے وقت یا باغ کے کسی دوسرے حصہ میں یہ عمل کرنے سے پہلے دوبارہ کرلینا چاہیے۔

درخت کی ٹاپ ورکنگ کے لیے تیاری

ٹاپ ورکنگ سے پہلے منتخب کردہ درخت کی تیاری کے لیے موسم سرما کے آخر یا موسم بہار کے آغاز میں درخت کی ٹہنیوں کو مشرقی یا جنوبی سمت سے کاٹ دیں۔ درخت کا تنا جس کو ٹاپ ورکنگ کے لیے تیار کیا جائے اس کی موٹائی 6 انچ سے کم ہونی چاہیے۔ تنے کو زمین سے 80-100 سینٹی میٹر اونچائی سے کاٹ لینا چاہیے۔ کاٹی گئی شاخوں کے اوپر 15-20 سینٹی میٹر لکڑی کا اضافی ٹکڑا چھوڑ دیا جائے تا کہ وقت آنے پر اس کو کاٹ کر تازہ اور ہموار سطح پر پیوندکاری کی جا سکے اور ایک یا دو بڑے تنے/ ٹہنے چھوڑ دیں۔ اس سے درج ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

1- درخت پر باقی رہ جانے والی شاخیں پیوند کی بڑھوتری میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

2- یہ شاخیں نہ صرف پیوند کی حفاظت کرتی ہیں، بلکہ درخت میں موجود رس کی بہترین ترسیل میں مدد فراہم کرتی ہیں۔

3- یہ شاخیں پیوند کو سورج کی تپش کے جھلساؤ سے محفوظ رکھتی ہیں۔

4- یہ شاخیں نئی پیوند کی تیز ہوا کے اثرات سے بھی بچاتی ہیں۔

5- درخت کو کاٹنے کے فوراً بعد اس کو سورج کی تپش سے محفوظ رکھنے کے لیے چونا یا ڈسٹمپر پانی میں 1:1 کی مقدار میں حل کر کے درخت کے تنے اور موٹی شاخوں کے نچلے حصے کو اس محلول سے رنگ دیا جائے تا کہ پودا سورج کی تیز شعاعوں سے محفوظ رہے۔ یہ عمل ٹاپ ورکنگ کی تکنیک مکمل کرنے کے بعد کیا جا سکتا ہے۔

پیوندکاری کی تیاری

پیوندی لکڑی کا انتخاب کرتے وقت درج ذیل باتوں کا ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔

1- ایک سال پرانی لکڑی کو منتخب کرنا چاہیے جس کی موٹائی 10-15 سینٹی میٹر، لمبائی 0.5-0.7 سینٹی میٹر اور 3-6 آنکھیں ہوں۔

2- پیوندی لکڑی کو پلاسٹک کے لفافہ میں بند کر کے رکھیں۔

3- اگر لکڑی کو زیادہ دیر تک رکھنا مقصود ہو تو اسے 5 ڈگری سینٹی گریڈ پر ریفریجریٹر کے نچلے خانہ میں رکھیں۔

4- پیوندی لکڑی کو برف والے خانے میں ہرگز نہ رکھیں ورنہ وہ استعمال کے قابل نہیں رہے گی۔

5- پیوندکاری سے 1-2 گھنٹہ پہلے (2 گھنٹے سے زیادہ نہیں) پیوندی لکڑی کی ایک سمت کو 5 سینٹی میٹر لمبا ترچھا قلم کی طرح تراشا جاتا ہے اور اس ترچھی تراش کے مخالف سمت کو بھی 0.5-1.0 سینٹی میٹر لمبا ترچھا تراشا جاتا ہے تا کہ پیوندی لکڑی تنے کی چھال میں اچھی طرح پیوست ہو سکے۔

6- پیوندی لکڑی کو باغ میں پٹ سن کی گیلی بوری میں لپیٹ کر لے جانا چاہیے تا کہ پیوندی لکڑی خشک نہ ہو۔

پیوندکاری

پیوندکاری موسم خزاں اور موسم بہار کے آغاز میں کی جاتی ہیں۔ جب کاٹی گئی جگہ سے چھال آسانی سے اٹھائی جا سکے یا لکڑی سے الگ کی جا سکے۔

1- پیوندکاری سے پہلے تنے کو اوپر سے 2-3 انچ چھوڑ کر نیچے سے کاٹیں۔

2- پیوندکاری جتنا نیچے سے کی جائے گی، درخت میں نچلی طرف موجود شاخیں اتنی ہی اچھی شکل اختیار کریں گی جبکہ اونچائی پر پیوندکاری نہ صرف درخت کی ساخت خراب کرتی ہے بلکہ پھل کو برداشت میں بھی مشکلات پیش آتی ہیں۔

3- پیوندکاری سے پہلے تنے کو کٹی ہوئی سطح اور کناروں کو چاقو کی مدد سے ہموار کر لینا چاہیے۔

4- تنے پر چھال کو 5-7 سینٹی میٹر عموداً کاٹیں اور چھال کو آہستہ سے اوپر اٹھائیں۔

5- کٹی ہوئی چھال میں اوپر کی سمت پیوندی لکڑی کو رکھ کر اندر کی طرف دھکیلیں۔

6- پیوند کا کچھ حصہ (جس پر دو سے زیادہ چشمے/ آنکھیں موجود ہوں) تنے کے کٹے ہوئے حصہ کے

اوپر رہنے دیا جائے کیونکہ پیوند کا یہی حصہ نشوونما پا کر پودے کو پہلے کی طرح جھاڑی نما شکل میں تبدیل کر دیتا ہے۔

7- پھپھوندی سے بچاؤ کے لیے پیوند کی جگہ پر پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

8- پھپھوندی سے بچاؤ 25-20 ملی میٹر چوڑی پلاسٹ کی پیوندی پٹی (بڈنگ ٹیپ) یا پلاسٹک کی پٹی کے ساتھ مضبوطی سے لپیٹ دینا چاہیے تاکہ پیوندی لکڑی وہاں پر مضبوطی سے جڑی رہے۔

9- ہر تنے پر دو پیوند کیے جاتے ہیں۔

10- ایک فٹ لمبے پلاسٹک کے لفافہ کو ایک دوسرے کاغذی لفافہ کے اندر رکھ کر پیوند کو ڈھانپ دیا جائے پھر کاغذ کے لفافہ کو اوپر سے کھول کر اس پر پن لگا دیں تاکہ پیوند یا چشموں کی پھوٹ کے عمل کو وقتاً فوقتاً آسانی سے دیکھا جا سکے۔

11- لفافے نمی کو برقرار رکھتے ہوئے پیوند کو نہ صرف خشک ہونے سے بچاتے ہیں بلکہ سایہ بھی مہیا کرتے ہیں۔

12- لفافے کے تنے کے ساتھ رسی یا پلاسٹک ٹیپ کی مدد سے مضبوط کر کے باندھ دینا چاہیے۔

13- لفافوں کو پرندوں کے نقصان سے محفوظ رکھنے کے لیے اس کو لال رنگ کی جالی سے بھی ڈھانپا جا سکتا ہے۔

پیوند کاری کے بعد احتیاطی تدابیر

1- پیوندی لکڑی پر موجود چشمے 4-3 ہفتوں میں پھوٹنا شروع کر دیتے ہیں۔

2- ٹہنیوں کی نشوونما کے ساتھ ہی کاغذ اور پلاسٹ کے لفافہ کو بتدریج کھول دینا چاہیے۔

3- جب نئی ٹہنیوں کی لمبائی 3 - 2 سینٹی میٹر ہو جائے تو پلاسٹک کے لفافہ کو اوپر کی طرف سے 8-5 سینٹی میٹر تک کاٹ دینا چاہیے جبکہ کاغذ کے لفافہ کو اوپر کی طرف سے تھوڑا سا کھول دینا چاہیے اسے بالکل بند نہیں کرنا چاہیے۔

4- پلاسٹک کے لفافہ کو کاٹنے کے 10-7 دن کے اندر کاغذ اور پلاسٹک کے دونوں لفافوں کو مکمل طور پر کھول دینا چاہیے۔

5- جب ٹہنیوں کی لمبائی 30 سینٹی میٹر ہو جائے تو لفافوں کو اتار دینا چاہیے۔

6- لفافوں کو اتارنے کے بعد تنے کی کٹی ہوئی سطح کو خشک ہونے اور پھٹنے سے بچانے کے لیے اس پر سفیدی کرنی چاہیے۔

7- آغاز میں پیوند کمزور ہوتا ہے لہٰذا نئی شاخوں کی مناسب وقت پر کاٹ چھانٹ ضرور کی جانی چاہیے۔

8- نئی ٹہنیوں کو کیڑوں مکوڑوں اور بیماریوں سے محفوظ رکھنا چاہیے۔

9- پانی اور نائٹروجن کھاد کی فراہمی مناسب مقدار میں کی جانی چاہیے۔

10- وہ تنے یا شاخیں جو نئے پیوند کی بڑھوتری میں مددگار کے طور پر چھوڑ دی گئی تھیں۔ ان کو دوسرے سال میں کاٹ دینا چاہیے۔

11- نئے درخت کی اچھی ساخت بنانے کے لیے دوسرے سال سے اس کی کاٹ چھانٹ شروع کر دینی چاہیے۔

احتیاطیں

1- بیمار زدہ اور زیادہ پرانے درختوں پر ٹاپ ورکنگ کے نتائج خاطر خواہ نہیں آتے۔

2- یہ ایک انتہائی تکنیکی اور مہارت طلب عمل ہے لہٰذا اس کو سرانجام دینے کے لیے پیشہ وارانہ صلاحیت کے حامل تجربہ کار آدمی کا ہونا ضروری ہے۔

3- کچھ ترشاوہ پھلوں کی اقسام ٹاپ ورکنگ کے لیے مطابقت نہیں رکھتیں لہٰذا ٹاپ ورکنگ کرنے سے پہلے ماہرین سے مشورہ کر لینا چاہیے تاکہ باغبان حضرات کو کسی قسم کا نقصان نہ ہو۔